دعوت، تربیت، تنظیم

حلقہ خواتین جماعت اسلامی خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا میں اسلام اور پاکستان سے محبت کرنے والے لوگوں کی معاشرت ہے۔ یہاں قرآن کے ذریعے دعوت کا پھیلاؤ بہت آسانی سے ممکن ہے۔ استقبالِ رمضان، دورہ قرآن آن لائن دورہ قرآن، افطار پارٹیز، شب بیداریوں کے ذریعے رمضان کریم سے بہت فائدہ اٹھایا گیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس دعوت کے اثرات کو تربیت اور تنظیم کے ذریعے مؤثر بنایا جائے۔

خیبر پختونخوا KPK میں عورتوں کی ترقی کے لیے مختلف حکمت عملیوں اور اقدامات کو عملی جامہ پہنانا ضروری ہے۔ یہ ترقی متعدد پہلوؤں پر مشتمل ہے، جن میں تعلیم، صحت، معاشی شرکت، سیاسی نمائندگی، اور سماجی انصاف شامل ہیں۔ درج ذیل اقدامات اس سلسلے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں:

1. تعلیم کی بہتری

***تعلیمی سہولیات میں اضافہ ***

*: دیہی اور شہری علاقوں میں لڑکیوں کے لیے زیادہ سکولوں اور کالجوں کا قیام۔

***وظائف اور مالی امداد*:**

لڑکیوں کے لیے وظائف اور مالی امداد کے پروگرام شروع کرنا تاکہ تعلیمی اخراجات کا بوجھ کم ہو۔

***اساتذہ کی تربیت*:**

خواتین اساتذہ کی تعداد میں اضافہ اور ان کی تربیت کے پروگرامز۔

2. صحت کی سہولیات

***صحت کے مراکز کی توسیع*:**

دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کے مراکز کا قیام اور موجودہ مراکز کی توسیع۔

***مفت یا سستی طبّی سہولیات*:**

عورتوں کے لیے مفت یا سستی طبّی خدمات کی فراہمی۔

***صحت کی آگاہی مہمات*:**

زچہ و بچہ کی صحت اور عمومی صحت کے حوالے سے آگاہی مہمات۔

3. معاشی شرکت

***پیشہ ورانہ تربیت*:**
خواتین کے لیے مختلف پیشہ ورانہ تربیتی کورسز اور ورکشاپس کا انعقاد۔

***مائیکروفنانس*:**
عورتوں کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مائیکروفنانس اور قرضوں کی فراہمی۔

***کاروباری مواقع*:**
عورتوں کے لیے کاروباری مواقع کی تلاش اور ان کے لیے سہولیات کی فراہمی۔

4. سیاسی نمائندگی

کوٹہ سسٹم:
مقامی اور صوبائی حکومت میں خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کا نظام۔-

قیادت کی تربیت:
خواتین کو سیاسی قیادت اور انتظامی مہارتوں کی تربیت کے پروگرامز۔

شہریوں کی آگاہی:
عوام کو عورتوں کی سیاسی نمائندگی کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔

5. قانونی اور سماجی انصاف

قانونی اصلاحات:

عورتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر قوانین کا نفاذ اور ان پر سختی سے عملدرآمد۔

خواتین کے خلاف تشدد کا خاتمہ:

تشدد کے واقعات کی روک تھام کے لیے قوانین اور ان کے نفاذ میں بہتری۔

خواتین کے لیے شیلٹرز:

گھریلو تشدد سے متاثرہ خواتین کے لیے محفوظ پناہ گاہوں کا قیام۔

6. سماجی تبدیلیاں

آگاہی مہمات:

عورتوں کے حقوق اور ان کی اہمیت کے بارے میں عوامی آگاہی مہمات۔

کمیونٹی انگیجمنٹ:

کمیونٹی لیڈرز، مذہبی علماء اور عوام کو شامل کر کے عورتوں کی فلاح و بہبود کے لیے کوششیں کرنا۔

میڈیا کا کردار:

میڈیا کے ذریعے مثبت کہانیوں اور عورتوں کی کامیابیوں کو اجاگر کرنا۔

7. سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کی شراکت:

این جی اوز کا کردار:
غیر سرکاری تنظیموں کو عورتوں کی ترقی کے منصوبوں میں شامل کرنا۔

8- پر فضاء مقامات پر سہ روزہ سالانہ کل خیبر پختونخوا خواتین اجتماع عام۔
9- موسم حج میں وفد کا اہتمام۔
10- خیبر پختونخوا ویمن ایڈ ہیلپ لائن کا اجراء۔
11- خواتین سرکاری افسران سے ماہانہ ملاقاتوں کا اہتمام۔
12- ہر سال حج کے لیے اپنی مدد آپ کے تحت وفد کا اہتمام کریں، اس کی ڈاکیومنٹری بنائیں، زیارات پر جائیں۔
13۔ قرآن کلاسز کے شرکاء کے واٹس ایپ گروپ بنا کر ان کی غمی وخوشی میں شرکت کی جائے۔

14۔انہیں مختلف کلاسز کے ذریعے علم وآگہی دی جائے۔
15۔ان کے لئے کوکنگ، سلائی کڑھائی کے پراجیکٹس بنا کر بیکری اور بوتیک کے کاروبار میں شامل کیا جائے۔
16۔اضلاع میں نوجوانوں کے لئے یوتھ کیمپ تشکیل دیئے جائیں۔
17۔کارکنان کی تربیت گاہوں کے ذریعے انہیں تنظیم میں شامل کر کے ذمہ داریاں دی جائیں۔
18۔یونیورسٹی اور کالجز میں دعوت کے کام کو مزید بڑھایا جائے۔
19۔کام کرنے والی خواتین میں جماعت کا نفوذ بڑھایا جائے۔

20۔ مدرسات اور مہتممات کی تربیت کے لئے آن لائن کورسز شروع کئے جائیں۔
21۔ دیہات میں خصوصی توجہ کے ذریعے، الخدمت اور مخیر افراد کے ذریعے تعلیم اور صحت پر خصوصی توجہ دی جائے۔
22۔ سوشل میڈیا کے ذریعے خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں کے ہنر کو مارکیٹ کیا جائے۔
23۔ حج اور عمرے کی ٹریننگ پروگرامز کے ذریعے جماعت کی دعوت دی جائے۔

24۔ مرکز خواتین میں ایک دفتر۔
25۔ایک ٹیلی فون و واٹس ایپ لائن بمع آپریٹر۔
26۔ٹی وی و سوشل میڈیا مانیٹرنگ سسٹم۔
27۔ خطوط لکھنے کے لیے لیٹر ہیڈ اور پرنٹر وغیرہ تاکہ تحریری طور پر سرکار کی توجہ مبذول کروائی جا سکے۔
28۔ایک لیگل و مینجمنٹ ٹیم جو خواتین کی مدد کے لیے پہنچ سکیں اور ان کے پاس الخدمت وغیرہ کے رضاکار و وسائل موجود ہوں۔